بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خطباتِ مدنیہ

مکمل

شیخ الاسلام سیّد محمد مدنی میاں

باہتمام

ابو العطا حافظ نعمت علی چشتی

مکتبہ فریدیہ

ایم اے جناح روڈ ـــــ ساہیوال

۷۴۰۳۹

خطباتِ مدنیہ

شیخ الاسلام

سید محمد مدنی میاں

مکتبہ فریدیہ

ساہیوال



اور (اے محبوب) ہم نے آپ کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا

مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِیْمٍ ۔ | جو پرلے درجے کا جھوٹا ہو، چغلخور ہو۔

قرآن کریم کی روشنی میں سنو یہ نہ کہنا کہ ممبر سے گالی دے رہے ہیں۔ قرآن کا ترجمہ پیش کر رہا ہوں چغلخور بھلائی سے روکنے والا ہے حد سے بڑھنے والا ہے بڑا ہی گنہگار ہے بڑا سخت دل ہے اور اے محبوب! اس پر طرہ یہ کہ حرامزادہ ہے قرآن کا لفظ ہے جو سن رہے ہو زنیم کا لغت میں جاکر ترجمہ دیکھو۔ زنیم اسے کہتے ہیں کہ جس کے باپ کا پتہ ہی نہ ہو۔ دس عیب قرآن نے ولید بن مغیرہ کے شمار کرا دیئے۔

سنی علماء گالی دیتے ہیں

آج یہاں پر میں ایک پیاری بات سناؤں گا آج علماء اہل سنت والجماعت کے اوپر اعتراض کیا جاتا ہے کہ یہ گالی دیتے ہیں۔ کیا گالی دیتے ہیں؟ کسی کافر کو کافر کہہ دیا تو گالی ہے، کسی مشرک کو مشرک کہہ دیا تو گالی ہے۔ کسی منافق کو منافق کہہ دیا تو گالی ہے کسی رجیم کو رجیم کہہ دیا تو گالی ہے کسی خناس کو خناس کہہ دیا تو گالی ہے تو میں کہتا ہوں کہ اگر یہ سب گالی ہے تو یہ سب قرآن میں ہے پہلے قرآن کی صفائی کر دو جو اخلاق والی کتاب ہے، جو آسمانی کتاب ہے جو صحیفۂ مبارکہ ہے۔ یہ سب الفاظ اسی قرآن میں ہیں اور اگر تم اسی کو قرآن کریم مانتے ہو جس میں یہ سب الفاظ ہیں تو تمہیں ان الفاظ کو گالی کہتے ہوئے شرم آنی چاہیے۔ کیا خدا نے گالی دی ہے؟ حدیث شریف میں اگر منافقوں کو کلاب النار (جہنم کا کتا) کہا تو کیا رسول نے گالی دی ہے اور پھر اس کے بعد کہتے کیا ہیں؟ کافر کو کافر مت کہو مزہ تو یہ ہے کہ کافر کو کافر مت کہو کہنے والے خود کافر کہتے ہیں غور کر دیکھتے ہیں کافر کو کافر نہ کہو کس کو کافر نہ کہیں؟ کافر کو۔ جناب نے تو کہہ دیا کافر کو کافر نہ کہو۔ ان سے کہو کہ پھر مسلمانوں کو مسلمان بھی نہ کہو۔ پوچھا گیا کہ کافر کو کافر کیوں نہ کہیں؟ جواب دیا کہ تجھے کیا خبر کہ مرنے سے پہلے ایمان لے آئے تو ان سے کہو کہ مسلمان کو مسلمان بھی نہ کہنا، اس لیے کہ تجھے کیا خبر کہ مرنے سے پہلے کافر ہو جائے یہ کتنا بڑا افترا ہے شریعت پر۔ کیا رسول کا یہی پیغام تھا کہ کافر کو کافر نہ کہو اگر یہی پیغام تھا تو رسول نے خود کیوں کہا

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۔ اے کافرو! یہ کس کو کہا تھا کافر ہی کو تو کہا تھا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ مشرکین نجس ہیں۔ یہ کس کو کہا؟ مشرکین ہی کو تو کہا گیا خناس کہا کس کو کہا؟ رجیم کہا کس کو کہا؟ شیطان کہا کس کو کہا؟ خبیث وخبیثات کے الفاظ قرآن پاک میں کیوں آئے؟ اور میں نے جو آیت مبارکہ سنائی، اس میں تو حرام زادہ تک کہہ دیا اس میں زنیم کا لفظ بھی آگیا معلوم ہو گیا کہ تم ابھی سمجھ ہی نہ سکے کہ گالی کس کو کہتے ہیں کافر کو کافر کہنا گالی نہیں ہے، شرابی کو شرابی کہنا گالی نہیں ہے۔ چور کو چور کہنا گالی نہیں ہے بدکار کو بدکار کہنا گالی نہیں ہے جو صفت جس کی ہو، اس صفت سے اس کو یاد کرنا گالی نہیں ہے کسی مسلمان کو کافر کہو تو گالی ہے۔ کسی نیک کو برا کہو تو گالی ہے جو مصداق ہو اس مصداق والے کو وہی کہو تو گالی نہیں۔ مجھ سے تم یہ ضرور پوچھ سکتے ہو کہ جس کو مردود کہا ہے وہ واقعی مردود ہے کہ نہیں؟ جس کو خبیث کہا ہے وہ واقعی خبیث ہے کہ نہیں؟ یہ سوال تو معقول ہے مگر یہ کہنا تو غلط ہے کہ میں نے گالی دی ہے۔ جب میں ثابت کروں گا کہ واقعی وہ ایسا ہی ہے تو یہ چیز گالی نہیں بنتی اور جب تم گالی نہ سمجھ سکے تو قرآن کریم کیا سمجھو گے؟

جواب دو کہ قرآن کریم میں جو کچھ ولید بن مغیرہ کو کہا گیا یہ گالی ہے کہ نہیں۔ اگر اس کو گالی کہو گے تو قرآن کریم کو کیا کہو گے۔ الغرض یہ گالی نہیں ہے اس لئے کہ جس کو ایسا کہا گیا تھا وہ واقعی ایسا ہی تھا۔ یاد رکھنا اس کو یہ بات بہت زیادہ کھی جاتی ہے۔ گالی دیتے ہیں۔ اچھا میں اب ایک بات اور بتاؤں۔ ولید ابن مغیرہ اپنی ماں کے پاس گیا اور اس سے کہا اے ماں! آج محمد عربی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے میرے دس عیب شمار کیے ہیں۔ تو نو کو تو میں جانتا ہوں، مگر یہ دسواں ہے یہ تو ہی بتا سکتی ہے میرے باپ کا کیا نام ہے؟ بتانا پڑے گا اور سن لو محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جھوٹ نہیں بول سکتے دیکھا ولید سامنے مجنون کہتا ہے اور اپنے دل میں یہ خیال بھی رکھے ہوئے ہے کہ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) جھوٹ نہیں بول سکتے۔